بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

ٹیلیفون: ۴۴۹

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

رجسٹرڈ ایل ۵۲۵۴

جلد ۷۱/۳۶ | اتوار ۲۰ ربیع الاول ۱۴۰۲ھ، ۱۷ صلح ۱۳۶۱ ہش، ۱۷ جنوری ۱۹۸۲ء | نمبر ۱۲

اگر ہمارے دل میں تڑپ ہے کہ ہم جنّت میں اپنے عزیزوں کے ساتھ رہیں

تو ہمیں چاہئے کہ اللہ کے حضور زیادہ جھکیں اور زندگی کا مقصد پانے کی کوشش کریں

جنّت کی وسعت اور اس کے تصوّر کے بارے میں پُرمغز رُوح پرور ارشادات

سیّدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مسجد اقصیٰ میں خطبہ جمعہ کا خلاصہ

ربوہ: ۱۵ صلح / جنوری۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں نمازِ جمعہ مسجد اقصیٰ میں پڑھائی اور خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضور ایدہ اللہ نے نہایت دلنشیں انداز میں جنت کے تصور پر روشنی ڈالی اور فرمایا کہ اگر ہمارے دل میں یہ تڑپ ہے کہ ہم جنت میں جائیں اور جنت میں بھی اپنے عزیزوں اور ساتھیوں کے ساتھ رہیں تو ہمیں یہ چاہیئے کہ ہم خدا تعالیٰ کے حضور زیادہ جھکیں اور اپنی زندگی کے مقصد کو پا لینے کی کوشش کریں۔

حضور ایدہ اللہ نے تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا جس اللہ پر ہم ایمان لاتے ہیں وہ رب العالمین ہے اور کائنات کی ہر شے اپنے قیام کے لئے اس کی محتاج ہے۔ اور اس کی ربوبیت کے دائرہ کے اندر ہے۔

حضور نے اس کائنات کی وسعتِ بے پایاں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو سات آسمان اس نے بنائے ہیں ان میں سے ہر ایک کے مختلف خواص ہیں۔ مثلاً پہلے آسمان کی وسعت ستاروں تک ہے اور جو مبہم سا علم انسان نے ستاروں کے بارے میں حاصل کیا ہے وہ یہ ہے کہ ستاروں کے بے شمار قبائل یعنی گیلیکسیز GALAXIES ہیں۔ اور ہر گیلیکسی میں بے شمار سورج ہیں اور ہر سورج کے گرد ستارے گردش کر رہے ہیں۔ اور جہاں ان کواکب کی انتہا ہے وہ پہلے آسمان کی حد ہے

حضور نے فرمایا کہ ہر شے جو اللہ نے پیدا کی وہ اپنے قیام اور بقا کے لئے اللہ کی محتاج ہے اور اُسی کی ربوبیت کے دائرے کے اندر ہے۔ اور یہ تمام مخلوق توازن کے اصول کے تحت ایک دوسرے سے منسلک اور مربوط ہے اور بے انتہا کثرت کے ساتھ جو مخلوق پائی جاتی ہے اور نئی نئی تحقیق کے نتیجے میں جو نئی باتیں سامنے آتی رہتی ہیں ان سے بھی اس امر کی نشاندہی ہوتی ہے کہ اس کائنات اور اس کی ہر شئے میں ایک توازن ہے انتشار نہیں ہے۔ ایک تو ہر شئے میں توازن کا اصول کار فرما ہے۔ اور دوسری بات یہ ہے کہ ساری کائنات انسان کو فائدہ پہنچانے کے لئے انسان کے ساتھ باندھ دی گئی ہے۔ کائنات کی کوئی چیز ایسی نہیں جو انسان کو فائدہ پہنچانے والی نہ ہو اس لحاظ سے یہ ساری کائنات منتشر شئی نہیں بلکہ ایک اکائی کی حیثیت رکھتی ہے اور یہ ایک منطقی اکائی یعنی لاجیکل ہول LOGICAL WHOLE ہے۔ مثلاً بارش ہے، انسان کھیت میں ہل چلاتا ہے بارش انسانی کوشش میں برکت ڈالتی ہے۔ انسان اپنی غفلت سے بیمار ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ دوائی کے ذریعہ اس کے علاج کا سامان پیدا کرتا ہے۔ جب تک اللہ تعالیٰ دوائی کے خواص کو مریض پر اثر کرنے کا حکم نہ دے اور مریض کے جسم کے ذرات کو اس دوائی کا اثر قبول کرنے کا حکم نہ دے اُس وقت تک مریض صحت یاب نہیں ہو سکتا۔ اس لئے بعض اوقات ایک معمولی مریض جس کی زندگی ختم ہونے کا دور دراز بھی کوئی امکان نہیں ہوتا وہ چند دنوں میں مر جاتا ہے اور ایسے مریض جن کو ڈاکٹر کہتے ہیں کہ ان کی زندگی محض چند روز کی ہے توقع کے بالکل خلاف ٹھیک ٹھاک ہو جاتے ہیں۔

حضور نے فرمایا کہ اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ کا حکم چھوٹی سے چھوٹی چیز پر بھی ظاہر ہے۔ اور توازن کے اصول میں یہ ساری کائنات پوری طرح مربوط ہے۔ اور جب اللہ تعالیٰ بعض اشیاء کے درمیان توازن کا اصول ختم کر دیتا ہے تو کائنات میں ایک قسم کی ہلاکت پیدا ہو جاتی ہے۔ اس لئے خدا تعالیٰ جو القیوم ہے اس کی اس صفت کا ایک پہلو یہ بھی ہے کہ یہ ہر شئی کا دوسری شئی سے جو تعلق ہے اس کو قائم رکھتا ہے۔ ہر شئے کی پیدائش کا جو مقصد ہے اسے پورا کرتا ہے۔

حضور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو ایک خاص مقصد کے لئے پیدا کیا ہے اور کائنات کی ہر چیز اس کے اس مقصد کے حصول میں اس کی ممد و معاون بنا دی ہے۔ اللہ تعالیٰ انسان کو اچھی صحت، اچھا دماغ، قلب سلیم اور سینہ میں نور عطا کرتا ہے۔ یہ تمام اشیاء ایسی ہیں جو اس کو اس کے مقصدِ حقیقی یعنی خدا تعالیٰ کی رضا کے حاصل کرنے کی طرف لے جاتی ہیں مگر ساتھ ہی اس کے نفس میں بغاوت کا بھی ایک عنصر رکھا ہے جو اس کو جہنم کی طرف بھی لے جا

باقی صفحہ ۸ پر

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۔ ۱۶ صلح / جنوری۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے سے بہتر ہے۔ الحمد للہ"

احباب کرام التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ مولا کریم ہمارے پیارے آقا ایدہ اللہ کو صحت و توانائی سے رکھے۔ آپ کے جملہ مقاصد عالیہ میں اپنے فرشتوں کے لشکروں کی تائید و نصرت سے نوازے اور ہر گام پر حامی و ناصر ہو۔ آمین۔

• حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی عام صحت بہتر ہے تاہم آج نزلے کی تکلیف ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ مدظلہا العالی کو صحت و تندرستی سے رکھے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین۔

دُعا کی خصوصی درخواست

(محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ربوہ)

محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب رقمطراز ہیں:۔

"مکرم میاں غلام احمد صاحب انصاف کمپنی فیصل آباد والے عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ ہسپتال میں زیر علاج ہیں اور بہت کمزور ہو گئے ہیں۔ میاں صاحب موصوف بہت مخلص دوست ہیں۔ جو بڑے ذوق و شوق سے خدمات دین میں حصہ لیتے ہیں اور مالی اور جانی قربانی میں پیش پیش رہتے ہیں۔ بزرگان سلسلہ اور دیگر احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ محترم میاں صاحب کی شفاء کاملہ و عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دُعا کریں۔"

میرے منجھلے پوتے عزیزم مصور احمد بھٹی ابن چوہدری عبد السمیع صاحب بھٹی نے کراچی یونیورسٹی کے ایم اے معاشیات کے سالانہ امتحان میں اے گریڈ، فرسٹ کلاس، فرسٹ پوزیشن کے ساتھ نمایاں کامیابی حاصل کی ہے الحمد للہ علیٰ ذالک۔ یاد رہے کہ عزیزم موصوف اس سے قبل بی اے کے سالانہ امتحان میں سندھ یونیورسٹی سے لڑکوں میں پہلی اور مجموعی طور پر تیسری پوزیشن حاصل کر چکے ہیں۔ احباب جماعت سے عزیز موصوف کی مزید دینی و دنیاوی ترقیات کے لئے درخواستِ دعا ہے۔

(نواب بیگم زوجہ چوہدری فیض احمد بھٹی مرحوم کنری تھرپارکر)

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر محترم مولانا عبد المالک خاں صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے عزیزہ امۃ المتین صاحبہ بنت محترم مولانا چراغ الدین صاحب مربی سلسلہ پشاور کے نکاح بعوض تیس ہزار روپیہ حق مہر، ہمراہ عزیزم مکرم نصیر احمد صاحب ایم ایس سی (حال ٹیچر نصرت جہاں سیرالیون) ابن مکرم حبیب احمد صاحب مرحوم پشاور کا اعلان ۲۹ دسمبر ۱۹۸۱ء کو بعد نماز ظہر مسجد مبارک ربوہ میں فرمایا۔

یہ امر خصوصی مسرت کا موجب ہے کہ امسال جلسہ سالانہ کے مبارک موقعہ پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ

باقی صفحہ ۸ پر

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبد الحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقامِ اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دار الرحمت غربی ربوہ۔ قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۰ر ربیع الاول ۱۴۰۲ھ

۱۷ر صلح ۱۳۶۱ ہش

آنحضرتؐ کے مخالفین کی ظالمانہ روش اور اس کا انجام

ہم قرآن مجید کی رُو سے اس امر پر روشنی ڈال چکے ہیں کہ مامورین الٰہی کی مخالفت اس بناء پر کی جاتی ہے کہ لوگوں کے لئے اپنے غلط نظریات اور عقائد کو ترک کرنا ازحد مشکل ہوتا ہے۔ ان کے صدیوں پرانے نظریات اور عقائد خواہ کتنے ہی غیر معقول اور خلاف عقل کیوں نہ ہوں وہ انہیں مامورین الٰہی کے پیشکردہ معقول اور مبنی برصداقت نظریات کی خاطر ترک کرنے پر آمادہ نہیں ہوتے۔ اب چونکہ دلائل سے وہ مامورین الٰہی کا مقابلہ کر نہیں سکتے اس لئے وہ مخالفت کے جوش میں ظلم پر اُتر آتے ہیں۔

یہی وجہ ہے کہ ہم دیکھتے ہیں کہ کفار مکہ نے خود اپنے ہی ہاتھوں سے بنائے ہوئے بتوں کی پرستش کے مقابلہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشکردہ توحید کی دعوت کو کسی دلیل کی بناء پر رد نہیں کیا تھا بلکہ انہوں نے شرک پر مبنی اپنے قدیمی نظریہ اور پیچ کی خاطر ایسا کیا اور اپنی طرف سے توحید باری تعالےٰ کے مبنی برحق عقیدہ کی توجیہہ یہ کی کہ محمد نے تو ہمارے بہت سے معبودوں کو کوٹ کاٹ کر ایک مرکب معبود ہمارے سامنے پیش کر دیا ہے۔ ہم اپنے معبودوں کی یہ توہین کیسے برداشت کر سکتے ہیں۔ اپنے سراسر باطل مفروضہ کی بناء پر وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی توہین پر اُتر آئے۔ انہوں نے آپ کو بہت بُرے بُرے ناموں سے یاد کرنا اور آپ پر ظلم ڈھانا شروع کر دیا۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ ان کی سراسر نامعقول اور ظالمانہ روش کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے۔

وَعَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ ۖ وَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ۝ اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ ۝ وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ يُّرَادُ ۝ مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ۚ اِنْ هٰذَآ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ۝ ءَاُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْۢ بَيْنِنَا ۚ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِيْ ۚ بَلْ لَّمَّا يَذُوْقُوْا عَذَابِ ۝

(ص آیات ۵ تا ۹)

ترجمہ:۔ اور وہ تعجب کرتے ہیں کہ ان کے پاس انہی کی قوم میں سے ہوشیار کرنے والا آگیا اور منکر کہتے ہیں کہ یہ تو ایک جادوگر (یعنی فریبی) ہے اور بڑا ہی جھوٹا ہے کیا اس نے بہت سے معبودوں کو (ملا جلا کر) ایک معبود بنا لیا ہے؟ یہ تو ایک بڑی ہی عجیب بات ہے۔ ان میں سے بڑے لوگ بولے یہاں سے چلو (یعنی اس کی بات نہ سنو) اور اپنے معبودوں (کی پوجا) پر جمے رہو۔ یقیناً یہ ایسی بات ہے جس کے پیچھے کچھ منصوبہ ہے۔ ہم نے اس (قسم کی بات) کا ذکر اپنے سے پہلی قوم میں کبھی نہیں سنا۔ یہ محض من گھڑت بات ہے (کیا ہماری ساری قوم میں سے (یہی ایک رہ گیا تھا کہ) اس پر نصیحت نامہ اُترا۔ حقیقت یہ ہے کہ ان کو میری طرف سے نصیحت نامہ کے نازل ہونے میں ہی شبہ ہے بلکہ (اصل بات یہ ہے کہ) انہوں نے اب تک میرا عذاب نہیں دیکھا (اسی لئے بڑھ بڑھ کر باتیں بنا رہے ہیں)

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی تکذیب کرنے اور آپؐ کے خلاف تحقیر و تذلیل اور ظلم کا دروازہ کھولنے والے کفار مکہ کی مجرمانہ ذہنیت اور سراسر غیر معقول روش کو سیدنا حضرت المصلح الموعود نور اللہ مرقدہ نے سورۃ الشعراء کی آیت وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ کی تفسیر بیان کرتے ہوئے بہت ہی مؤثر انداز میں خوب کھول کر بیان کیا ہے۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔

"جب بھی کوئی مصلح آتا ہے لوگ اس کی باتوں پر ہنسی اڑاتے ہیں، مذاق کرتے ہیں، اسے مارتے پیٹتے ہیں، اس کے ساتھیوں کو مارتے پیٹتے ہیں اور یہ بات برابر اور متواتر چلتی چلی جاتی ہے۔ جب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو مکہ والے اس وقت کئی معبود مانتے تھے۔ جب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ کہنا شروع کیا کہ اللہ ایک ہے تو قرآن کریم میں لکھا ہے کہ مکہ والوں کو یہ عجیب بات معلوم ہوئی اور اس پر انہوں نے ہنسی اڑانی شروع کر دی۔

"وہ ایک دوسرے سے ملتے تو کہتے لات خدا ہے یا نہیں وہ کہتا کیوں نہیں۔ پھر وہ کہتا اچھا مناۃ خدا ہے یا نہیں وہ کہتا یقیناً ہے۔ پھر وہ کہتا عزیٰ خدا ہے یا نہیں وہ کہتا ضرور ہے۔ اس پر وہ ایک عجیب انداز میں قہقہہ مار کر کہتا کہ تم نے سنا یہ شخص کیا کہتا ہے، اس نے اتنے خداؤں کو ایک بنا دیا ہے۔ وہ یہ خیال کرتے تھے کہ جس طرح عورتیں چٹنی بناتی ہیں تو کچھ نمک لیتی ہیں، کچھ مرچیں لیتی ہیں، کچھ پودینہ لیتی ہیں اور ان سب کو پیس کر چٹنی بنا لیتی ہیں۔ اسی طرح (نعوذ باللہ) محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے لات، مناۃ، عزیٰ وغیرہ کو کوٹ پیس کر ایک خدا بنا دیا ہے۔"

"قرآن کریم میں لکھا ہے کہ وہ تعجب سے یہ کہا کرتے تھے کہ اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا (ص آیت ۶) یعنی ہمارے بہت سے جو خدا تھے ان کو توڑ مروڑ کر اس نے ایک خدا بنا دیا ہے۔ یہ خیال کہ یہ خدا ہیں ہی نہیں ان کے ذہن میں آ ہی نہیں سکتا تھا۔ جب ان کے سامنے کوئی شخص کہتا کہ ایک خدا ہے تو وہ سمجھتے تھے کہ ایک خدا کے معنی یہ ہیں کہ اس نے سارے خداؤں کو کوٹ کر ایک چٹنی سی بنا دی ہے اور جب وہ اس بات کو پیش کرتے تو سارے لوگ ہنس پڑتے اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو (نعوذ باللہ) پاگل سمجھتے۔ لیکن اب اگر یہی بات کسی مسلمان کے سامنے بیان کرو تو وہ بھی ہنس پڑے گا کیونکہ اب اسے ایک خدا پر یقین پیدا ہو چکا ہے اور اس کا یہ خیال پختہ ہو گیا ہے۔ تو جس زمانہ میں بھی اللہ تعالےٰ کے انبیاء کی طرف سے کوئی بات پیش کی جاتی ہے چونکہ لوگ اس کے عادی نہیں ہوتے اس لئے وہ اس کی مخالفت کے لئے کھڑے ہو جاتے ہیں۔"

"غرض تاریخ کا ہر دور وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ (الشعراء آیت ۶) کی سچائی پر شہادت دے رہا ہے۔ جب کبھی اللہ تعالےٰ کی طرف سے کوئی پیغامبر قوم کی زندگی کا پیغام لے کر آیا ہمیشہ اس کی ہنسی اڑائی گئی۔ اسے تباہ کرنے کی کوشش کی گئی اور اس کے پیغام سے اعراض کیا گیا۔ اس جگہ بھی اللہ تعالےٰ اس اعراض کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے۔ فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ (الشعراء آیت ۷) یعنی چونکہ یہ لوگ صداقت کو جھٹلا چکے ہیں اس لئے اب ان کے پاس ان امور کے متعلق جن پر یہ ہنسی اڑایا کرتے تھے ہماری عظیم الشان خبریں پوری ہو کر آجائیں گی اور انہیں معلوم ہو جائے گا کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا انکار کیسی خطرناک چیز ہے۔"

"یہ لفظ (یعنی نَبَاٌ) قرآن کریم میں ہمیشہ ایسے امور کے متعلق استعمال ہوتا ہے جو بہت بڑی عظمت اور شان رکھنے والے ہوں اور چونکہ اسلام کے غلبہ سے بڑی اور عظیم الشان خبر اور کوئی نہیں ہو سکتی اس لئے اس جگہ اَنْبٰٓؤُا میں انہی خبروں کی طرف اشارہ کیا گیا ہے جو کفر کی تباہی اور اسلام کے غلبہ کے متعلق قرآن کریم میں دی گئی تھیں اور جن کفار نے اپنی طاقت اور قوت کے گھمنڈ میں ہنسی اڑائی انہوں نے تھوڑے دنوں کے بعد ہی دیکھا کہ وہ غلام جن کو گلیوں میں گھسیٹا کرتے تھے اور جن کے سینوں پر بڑے بڑے پتھر رکھ کر لات اور مناۃ کی پرستش کرنے پر مجبور کیا جاتا تھا، گھوڑے دوڑاتے اور ظفر کا پرچم لہراتے ہوئے مکہ میں داخل ہوئے اور مکہ کے بڑے بڑے صنادید کے لئے سوائے اس کے کوئی چارہ نہ رہا کہ وہ اپنے گھروں میں چھپ کر بیٹھ رہیں یا مکہ کو چھوڑ کر بھاگ جائیں۔"

"غرض وہ خبریں جو ان کی تباہی کے متعلق دی گئی تھیں پوری ہوئیں اور اسلام عرب کے کونہ کونہ میں پھیل گیا اور اب خدا کے فضل سے وہ دنیا کے کونہ کونہ میں پھیل چکا ہے۔ اور آئندہ زمانہ میں اور بھی پھیلے گا۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نصرت جہاں
آگے بڑھو پروگرام

اللہ تعالیٰ کے نشانوں اور افضال کی ایک ایمان افروز داستان

غانا اور گیمبیا میں عظیم انقلاب

محترم مولانا محمد اسماعیل صاحب منیر سیکرٹری نصرت جہاں ربوہ

قسط نمبر ۲

نوٹ :- یہ مضمون جلسہ سالانہ نمبر ۱۹۸۱ء میں جگہ کی قلت کی وجہ سے بالکل نامکمل صورت میں چھپا تھا۔ اس مضمون کی اہمیت کے پیشِ نظر اب یہ سارا مضمون بالاقساط ہدیۂ قارئین کیا جا رہا ہے۔ (ادارہ)

غانا میں عظیم انقلاب

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مئی ۱۹۷۰ء میں غانا کا پہلا دورہ فرمایا اور واپسی پر نصرت جہاں آگے بڑھو پروگرام کے تحت سب سے پہلے ڈاکٹر مکرم بریگیڈیر (ریٹائرڈ) غلام احمد صاحب مرحوم کو کوفو (غانا) میں اکتوبر ۱۹۷۰ء کو پہنچے اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایات کے مطابق مغربی افریقہ میں نصرت جہاں کا سب سے پہلا احمدیہ ہسپتال قائم فرمایا جس کے افتتاح کے موقعہ پر شاہِ کوکوفو نے اعلان فرمایا۔

" ہم جماعت احمدیہ کے امام حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ کے ازحد شکرگزار ہیں کہ انہوں نے اپنے وعدہ کے مطابق اس علاقہ میں کلینک قائم کرایا اور اس کے لئے پاکستان سے ایک ماہر ڈاکٹر کو یہاں بھجوانے کا انتظام فرمایا "۔ (الفضل ۶ ہجرت ۱۳۵۱ ہش)

گزشتہ سال دوسرے دورہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس ہسپتال کی مستقل عمارت کا سنگِ بنیاد رکھا۔ ڈاکٹر شفیق قیصر صاحب کی نگرانی میں یہ عمارت بن رہی ہے۔ اس موقع کی رپورٹ ایک عینی شاہد سے ملاحظہ فرمایئے !

" ۲۶ اگست ۱۹۸۰ء کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کوکوفو میں احمدیہ ہسپتال دیکھنے گئے جو کہ نصرت جہاں سکیم کے تحت قائم ہوا ہے۔ راستے بھر میں لوگ ذوقِ بیتابی کے ساتھ سفید رومال لہراتے حضور کے راستے میں اپنی آنکھیں بچھاتے ملے۔ کوکوفو کا ہسپتال نصرت جہاں سکیم کے تحت قائم ہونے والا مغربی افریقہ کا سب سے پہلا ہسپتال ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ ہسپتال کے معائنے اور یادگاری تختی کی نقاب کشائی کے بعد تشریف لائے اور ایک وسیع میدان میں موجود حاضرین سے خطاب فرمایا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ جب جلسہ میں آکر صدر جگہ پر تشریف فرما ہوئے تو انا ؤنسر کی آواز فضا میں گونجی :-

" اب کوکوفو کے روائتی علاقہ کے پیراماؤنٹ چیف حضور سے ملاقات کریں گے۔ اس کے ساتھ ہی مخصوص روائتی ڈھول اور باجوں کی آوازوں کے پس منظر میں علاقے کے روائتی پیراماؤنٹ چیف اپنے ماتحت چیفوں کے ساتھ جلسہ گاہ میں سے اٹھے اور زرق برق ملبوسات پہنے ہوئے درجن بھر سے زائد چیفوں نے سٹیج پر آکر حضور سے مصافحہ کیا اس دوران پیراماؤنٹ چیف کے ساتھ آنے والے ڈھول اور دف بجاتے رہے۔ ان سب چیفوں کے آخر میں علاقہ کا پیراماؤنٹ چیف حضور سے شرفِ ملاقات حاصل کرنے کے لئے آگے بڑھا اور پھر یوں محسوس ہوا کہ جیسے حضور کا ہاتھ اس کے ہاتھ سے مَس ہوتے ہی وہ کسی حیرت انگیز طلسم روحانی کے زیر اثر آگیا ہے اس کی صورت سے معلوم ہوتا تھا کہ حضور سے ہاتھ ملاتے ہی اس شخص کا سارا وجود پگھل گیا ہے۔ اس کا بازو جو کہ سونے کے بڑے بڑے کنگنوں سے بھرا پڑا تھا ہولے ہولے لرز رہا تھا جیسے وہ اپنے اندر کی بیقراری کو چھپا رہا ہو۔ اس نے قریباً پانچ منٹ تک حضور کا دست مبارک اپنے ہاتھوں میں تھامے رکھا اور چھوڑنے کا نام نہ لیا۔ حضور نے بھی از راہِ شفقت ہاتھ نہ چھڑایا۔ اس پیراماؤنٹ چیف کے مصافحہ کرنے کا منظر نہایت ہی ایمان افروز تھا۔ یوں لگتا تھا روحانیت کے تابناک سورج کی گرم کرنوں سے ہمالیہ پہاڑ پر صدیوں سے جمی ہوئی سخت برف تیزی سے پگھل رہی ہے غرضیکہ یہ ایک عجیب نظارہ تھا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس مصافحے سے اس پیراماؤنٹ چیف کی ذات میں اتنا بڑا انقلاب آیا کہ اس نے خصوصی درخواست کی کہ اسے حضور کو کار میں بٹھانے کا شرف حاصل کرنے دیا جائے۔ اس علاقے میں کسی شخص کا احترام کرنے کا یہ انتہائی اظہار سمجھا جاتا ہے کہ جب وہ کار میں بیٹھنے لگے تو اس کی کار کا دروازہ کھول کر اسے بٹھایا جائے۔ اس علاقہ میں جہاں پر کہ پیراماؤنٹ چیف بے تاج بادشاہ ہوتا ہے اور اس کا رُعب داب اور کروفر کسی طرح بھی شہنشاہوں سے کم نہیں ہوتا اس جگہ پر ایک پیراماؤنٹ چیف سے یہ توقع نہیں کیجاتی کہ وہ کسی کی کار کا دروازہ کھولے گا۔ لیکن وہ پیراماؤنٹ چیف تو اس روحانی سورج کی شعاعوں کے سامنے بالکل پگھل چکا تھا۔ اس نے باصرار یہ درخواست کی چنانچہ جب پریس والوں۔ فوٹو گرافروں اور ٹی وی کے کیمرہ مینوں کو یہ پتہ چلا کہ حضور کو گاڑی میں سوار کرانے کا شرف پیراماؤنٹ چیف خود حاصل کریگے تو وہ اس غیر معمولی منظر کو فلمبند کرنے میں مستعد ہو گئے اور جب حضور تشریف لائے اور پیراماؤنٹ چیف نے انتہائی عقیدت سے حضور کی کار کا دروازہ کھولا اور حضور کے تشریف فرما ہونے کے بعد کار کا دروازہ بند کیا تو متعدد فوٹو گرافروں اور ٹی وی کیمروں نے اس منظر کو ہمیشہ کے لئے محفوظ کر لیا۔ (الفضل ۲۶ اکتوبر ۱۹۸۰ء)

حیران کن تیزی

غانا کے امیر مولانا بشارت احمد صاحب بشیر نے حکومت کے افسران سے ذاتی رابطہ کر کے چار احمدیہ ہسپتالوں کی منظوری حاصل کر لی ہوئی تھی چنانچہ سویڈرو میں ڈاکٹر آفتاب احمد صاحب نے غانا کا دوسرا احمدیہ ہسپتال جاری فرمایا جو آج ایک عظیم الشان عمارت میں عیسائی ہسپتالوں کے لئے دردِ سر میں اضافہ کا باعث بنا ہوا ہے۔ اس کی وجہ ہسپتال کی افتتاحی تقریب کے موقعہ پر الحاج شافی محاماہ صاحب نائب وزیر زراعت غانا نے یوں بیان فرمائی تھی۔

" غانا میں (دین حق (ناقل) کا از سر نو احیاء جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی کے نتیجہ میں ہی ظہور میں آیا ہے سویڈرو کا شہر جو پہلے ایک عیسائی شہر شمار ہوتا تھا اب اسے یہ فخر حاصل ہے کہ اسکی آبادی کا ایک بہت بڑا حصہ مسلمانوں پر مشتمل ہے "

(الفضل ۶ ہجرت ۱۳۵۱ ہش)

حکومتِ غانا کے نمائندہ جناب کمانڈر جے کے آمے ڈومے نے اس موقع پر فرمایا تھا۔

" میں گورنمنٹ کی طرف سے جماعت احمدیہ غانا کی دور اندیشی عزم و ہمت اور کامیابی پر جو اس ہسپتال کی تعمیر سے ظاہر ہے یہ ہسپتال آج کل ڈاکٹر طارق احمد صاحب (جو بھارت سے وقف کر کے وہاں پہنچے ہیں) کی راہنمائی میں مزید وسعت اختیار کر رہا ہے۔ شکریہ ادا کرتا ہوں

(الفضل ۲۵ احسان ۱۳۵۲ ہش)

غانا میں آسکورے کا احمدیہ ہسپتال نصرت جہاں کا سب سے بڑا ہسپتال ہے جو مکرم ڈاکٹر سید غلام مجتبیٰ صاحب نے بنوایا تھا۔ اور آج کل ڈاکٹر سردار حمید احمد صاحب اور ان کی اہلیہ کو اس کی توسیع کے لئے خوب کام کرنے کا موقعہ مل رہا ہے۔ ڈاکٹر نصیر مبشر بھی ان کی مدد فرما رہے ہیں۔ اس ہسپتال کو اشانٹی کے ریجنل کمشنر لیفٹیننٹ کرنل ری اے بیدو Baidoo نے احمدیہ جماعت کا ایک ایسا عظیم کارنامہ قرار دیا تھا جس نے جماعت احمدیہ کو غانا کی قومی ترقی میں حصہ دار بنا دیا نیز ایک مذہبی جماعت کی اس شاندار مساعی کو دوسروں کے لئے قابلِ تقلید قرار دیا۔

۱۹۷۷ء میں کمشنر برائے صحت این اے ولنگٹن ہسپتال کے معائنہ پر تشریف لائے تو جماعت احمدیہ کی طبی میدان میں غانا کے عوام کی شاندار خدمات کو دیکھ کر خوشی سے پھولے نہ سماتے تھے۔

(گائیڈنس فروری ۱۹۷۷ء)

ٹیچی مان میں جو تھا احمدیہ ہسپتال کرایہ کی عمارت میں شروع ہوا تھا اور آجکل اس کی نئی عمارت مکرم ڈاکٹر خالد ہاشمی صاحب کی نگرانی میں زیر تعمیر ہے۔

تازہ ترین خبروں کے مطابق غانا میں پانچویں احمدیہ ہسپتال کی منظوری بھی ہو چکی ہے خدا کرے کہ یہ دکھی انسانیت کے لئے جلد کام شروع کر دے۔ آمین۔

غانا میں علم کی نہریں

بہانے کے لئے نصرت جہاں کے تحت ۱۶ احمدیہ سیکنڈری سکولز ۱ وا میں مکرم مسعود احمد صاحب شمس ۲ ایسا رچیر میں مکرم مرزا مسرور احمد صاحب ۳ فومینہ میں مکرم کمال الدین خانصاحب ۴ پوٹسن میں مکرم عبدالرفیق صاحب جدران ۵۔ آسکورے میں مکرم عبداللطیف صاحب شاہد ۶ سنلاگا میں مکرم نعیم احمد صاحب شاہین۔ کی زیر سرکردگی رواں دواں ہیں۔ اور قومی تعمیر میں نمایاں کردار ادا کر رہے ہیں۔ وا (W A) میں زرعی میلہ میں احمدیہ سیکنڈری سکول کے سٹال نے تیسرا انعام صدر مملکت کے ہاتھوں وصول کیا۔ مقامی اخباروں کے مطابق پوٹسن کے سکول نے مچھلیوں کے پالنے کے لئے ایک تالاب بنوایا جس میں پہلی مچھلی غانا کے موجودہ امیر مکرم عبدالوہاب صاحب آدم نے مورخہ ۲۵ جولائی ۱۹۸۱ء کو چھوڑی تعلیمی زرعی میدان کے علاوہ کھیل کے میدان میں بھی ہمارے سکولوں کے طلبہ نے برتری حاصل کی الحمدللہ علیٰ ذالک۔ طلبہ نے علمی میدان میں تقریری مقابلوں میں انعام حاصل کرنے کے علاوہ تحریری مشق کرنے کے لئے رسائل بھی جاری کر رکھے ہیں

نشان فتح نمایاں بنام ما باشد

جماعت احمدیہ کی اس قابلِ قدر مساعی کو مشاہدہ کرنے کے بعد الفضل کے خصوصی نامہ نگار نے تحریر فرمایا۔

17/1/82

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"غانا میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کو اشاعتِ دین (ناقل) کے کام میں جو عظیم الشان کامیابی حاصل ہوئی ہے اور روز بروز ہو رہی ہے وہ "نشانِ فتح نمایاں بنام ما باشد" کا ایک منہ بولتا ثبوت ہے۔ وہاں اس وقت تک ملک کے طول و عرض میں جماعت احمدیہ کی ۳۵۶ جماعتیں قائم ہو چکی ہیں۔ احمدیوں کی تعداد بحمد اللہ تعالیٰ پانچ لاکھ سے بھی متجاوز ہے۔ جماعت اب تک ۲۳۰ عالیشان مساجد تعمیر کر چکی ہے۔ اور ان کی تعداد میں خدا کے فضل سے روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔ جماعت وہاں ۴۵ پرائمری اور مڈل سکول اور اعلیٰ پیمانے کے سات سیکنڈری سکول چلا رہی ہے۔ ان کے علاوہ ایک مشنری ٹریننگ کالج بھی ہے جو تبلیغی نظام کو وسیع سے وسیع تر کرنے کے لئے لوکل مبلغین تیار کرتا ہے۔ اس وقت سات مرکزی مبلغین اور ۷۰ لوکل مبلغین ایک سو اسی تبلیغی مراکز میں کام کر رہے ہیں مزید برآں جماعت اب تک وہاں چار ہسپتال قائم کر چکی ہے۔ جو مختلف علاقوں میں اہل گھانا کی گرانقدر خدمت انجام دے رہے ہیں۔ یہ چاروں ہسپتال ہر لحاظ سے مکمل ہیں اور ان میں مریضوں کے داخلے مختلف قسم کے امراض کے علاج اور ہر قسم کا اپریشن وغیرہ کی جدید ترین سہولتیں موجود ہیں۔ ان سکولوں اور ہسپتالوں کے ذریعہ انجام دی جانے والی خدمات کا نہ صرف ملک بھر میں ڈنکا بج رہا ہے بلکہ ملک کے علاوہ ان کی شہرت ارد گرد کے ممالک میں بھی پھیلتی جا رہی ہے یہی وجہ ہے کہ ہمارے ہسپتال اگرچہ دور افتادہ دیہی علاقوں میں قائم ہیں لیکن ان میں علاج کے لئے دوسرے افریقی ممالک کے مریض بھی بڑی تعداد میں آتے ہیں۔ اور علاج کی غرض سے آنے والے ایسے مریضوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔

(دورۂ مغرب ۱۴۰۰ھ۔ صفحہ ۴۳۴-۴۳۵)

غانا کے صدر کا اعتراف

جماعت احمدیہ کے اس رفاہی پروگرام سے متاثر ہو کر صدر مملکت نے فرمایا۔

"بلاشبہ آپ کے مذہب نے جو دنیا کے عظیم ترین مذاہب میں سے ایک ہے اہل غانا کو فیض پہنچانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ میں امید رکھتا ہوں کہ آپ لوگ غانا کی تعمیر و ترقی میں اسی طرح آئندہ بھی ہاتھ بٹاتے رہیں گے۔ آپ کی جماعت اہل غانا کی جو خدمات بجا لا رہی ہے حکومت اس سے اچھی طرح باخبر ہے اور اس بنا پر ہم کہہ سکتے ہیں کہ ہم آپ کے ازحد ممنون ہیں کہ آپ نے اس حکومت کی تعمیر و ترقی میں شریک ہو کر اہم کردار ادا کرنا ضروری سمجھا۔"

(گائیڈنس نومبر ۱۹۷۱ء)

احمدیہ مشن پھیل رہا ہے

لائبیریا کے اخبار (SCOPE) نے اپنی ۴ اپریل ۱۹۷۸ء کی اشاعت میں مندرجہ بالا عنوان سے خبر میں بتایا کہ "احمدیہ مسلم مشن اس ملک میں ۱۹۵۸ء میں قائم ہوا تھا اور اب یہ سارے ملک میں پھیل گیا ہے مشن نے پرائمری تعلیم کے علاوہ ایک ہائی اسکول بھی بونگ کاؤنٹی میں کھول رکھا ہے جس میں عربی اور اسلامیات کی تعلیم بھی دی جاتی ہے احمدیہ مسلم مشن عنقریب دکھی لوگوں کے لئے ایک کلینک قائم کر رہا ہے جس میں مریضوں کے داخلے کا بھی انتظام ہوگا۔ بالخصوص غریب طبقہ جو پرائیویٹ ہسپتالوں کے بڑے بڑے بل ادا کرنے کی طاقت نہیں رکھتے ان کے لئے احمدیہ ہسپتال ایک نعمت ثابت ہوگا۔"

حال ہی میں نصرت جہاں کے ڈاکٹر نے وہاں پہنچ کر حالات کا جائزہ لیا تو بونگ کاؤنٹی کے ایک لیڈر نے اپنی شاندار دو منزلہ عمارت احمدیہ ہسپتال کے لئے پیش کی اور ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔ مولانا عبدالشکور صاحب امیر لائبیریا ہسپتال کھولنے کے انتظامات میں مصروف ہیں دوست دعا کے ذریعہ مدد جاری رکھیں تا آنکہ وہ اس ملک میں احمدیہ ہسپتال کے کھلنے کی خوشخبری جلد سن لیں۔

جہالت کے خلاف جہاد

لائبیریا میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیہ ہائی اسکول سردار رفیق احمد صاحب کی قیادت میں دیر سے عوام کی خدمت میں مصروف ہے وہاں کے وزیر تعلیم نے احمدیہ مسلم مشن کی علم کے میدان میں لائبیرین لوگوں کی شاندار خدمات کو سراہا۔ انہوں نے جماعت احمدیہ کے جرأت مندانہ جہاد کی تعریف کی جو اس نے لائبیریا سے جہالت دور کرنے کے لئے جاری کر رکھا ہے۔ ان خدمات کو انہوں نے لائبیرین لوگوں میں احمدیہ مسلم مشن کی دلچسپی کا ایک منہ بولتا ثبوت قرار دیا۔

(لائبیرین سٹار ۸/۹/۱۹۷۶)

لائبیریا کے صدر نے بھی ۲۹ جنوری ۱۹۸۰ء کو احمدیہ وفد سے ملاقات کے دوران اس خواہش کا اظہار کیا کہ احمدیہ مسلم مشن خدمت دین اور خدمت عوام کو حسبِ معمول جاری رکھے۔

گیمبیا۔ عظمت کا نشان

گیمبیا کی عظمت کا نشان نصرت جہاں آگے بڑھو پروگرام ہے کہ اس پروگرام کی ابتداء اللہ تعالیٰ نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سے اس ملک میں کروائی جو مغربی افریقہ کا سب سے چھوٹا ملک ہے جس کی کل آبادی قریباً تین لاکھ ہے مگر اس ملک میں القاء ہونے والے پروگرام سے مغربی افریقہ کے نائیجیریا اور غانا جیسے بڑے بڑے ملک بھی استفادہ کر رہے ہیں گویا وہ گیمبیا کے زیرِ احسان ہیں۔ ذالک بفضل اللہ۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے پہلے دورہ کے دوران بانجل کے قریب گیمبیا کے پہلے احمدیہ نصرت ہائی اسکول کا سنگ بنیاد رکھا جو مولانا محمد شریف صاحب امیر گیمبیا کی زیرِ ہدایت روشنی کا مینار ثابت ہو رہا ہے اسی موقعہ پر حضور نے اسکول کی مسجد کی بنیاد بھی رکھی تھی جو مکرم انیس احمد صاحب پرنسپل نے اس سال مکمل کروائی اور ملک کے صدر سر داؤد جوارا نے اس کا افتتاح کرتے ہوئے نصرت ہائی اسکول کی کارکردگی کی تعریف فرمائی نیز بتایا کہ اس اسکول نے بہت کم عرصہ میں جو ایک خصوصی معیاری مقام حاصل کیا ہے وہ اس جیسے کسی بھی ادارے کے لئے ایک قابلِ تقلید نمونہ ہے۔

(الفضل ۱۲ مئی ۱۹۸۱ء)

عیسائیت پیچھے ہٹ رہی ہے

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی اس اسکول کے معیاری مقام کے متعلق فرمایا

"اس وقت دنیا میں عیسائیت سے اسلام کی جو جنگ ہے وہ دراصل افریقہ ہی میں لڑی جانے والی ہے میں نے بڑا غور کیا اور حضرت مصلح موعود کا بھی یہی خیال تھا۔ میں نے عیسائیت اور اسلام کا ہر نقطۂ نگاہ سے ساری دنیا کا ایک جائزہ بھی لیا تھا جس کے بعد میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ اس بات میں کوئی شک نہیں ہے کہ عیسائیت افریقہ میں پیچھے ہٹ رہی ہے گیمبیا میں وہاں کا جو سب سے بڑا یعنی لاٹ پادری ہے اس نے اپنا بیٹا ہمارے اسکول میں داخل کروا دیا ہے۔ کسی نے اس سے کہا بھی کہ یہاں تو قرآن کریم ضرور پڑھائیں گے اس نے کہا بیشک پڑھائیں میں تو اپنے بچے کو یہیں داخل کرواؤں گا۔ علاوہ ازیں بعض پیرامونٹ چیفس کے بچے والدین سے لڑتے ہیں کہ ہم نے احمدیہ اسکول میں داخل ہونا ہے۔"

(روزنامہ الفضل ۱۴ فروری ۱۹۷۲ء)

ابھی ابھی محترم داؤد حنیف صاحب امیر گیمبیا نے خوشخبری دی ہے کہ وہاں کی حکومت نے مزید دو احمدیہ ہائی اسکول قائم کرنے کی اجازت دی ہے جسے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی منظور فرما لیا ہے اور اب انتظامات مکمل ہونے پر اس ننھے سے ملک کی خدمت کرنے والے تین احمدیہ ہائی اسکول ہو جائیں گے

(اللھم زد فزد)

وعدہ وفائی

۱۹۷۰ء کے دورہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے گیمبیا کے عوام سے بہت پیار کیا اس لئے بھی کہ احمدیت کے ہونہار فرزند سر سنگھاٹے اسی ملک کے پہلے افریقن گورنر جنرل تھے۔ جنہوں نے حضور اقدس کے کپڑوں سے عملاً برکت حاصل کی اور حضرت اقدس کو ملنے والی بشارت "بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے" کو پورا کرنے والے ٹھہرے اسی پیار کی وجہ سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے وہاں تمام کلینک کھولنے کے علاوہ ایک (SPECIALIST) سپیشلسٹ سنٹر کھولنے کا وعدہ فرمایا اور دورہ سے واپس آتے ہی ایک سال کے اندر اندر اپنا وعدہ وفا فرما دیا اور ملک کے دارالخلافہ بانجل میں تپدق کے خلاف جہاد کرنے والا کلینک اور دانتوں کا کلینک جاری ہو گئے جو آجکل ڈاکٹر لئیق احمد انصاری اور ڈاکٹر داؤد احمد صاحب طاہر کی نگرانی میں دن دوگنی اور رات چوگنی ترقی کر رہے ہیں اس سنٹر کی مستقل عمارت کے لئے حکومت نے ایک عمدہ قطعۂ زمین دیا جس میں ملک کے قائمقام صدر مسٹر موسی کمارا نے گزشتہ سال عمارت کا سنگ بنیاد رکھتے ہوئے فرمایا

"جماعت احمدیہ مبارکباد کی مستحق ہے کہ اس نے اپنے مختصر قیام میں گیمبیا میں شاندار سوشل خدمات سرانجام دی ہیں جماعت نے نہ صرف تعلیمی میدان میں سکولوں کے ذریعہ خدمت خلق کا کام جاری رکھا بلکہ ملک کے طبی اور سوشل پروگراموں میں بھی خاطر خواہ مدد کی ہے نیز توقع ہے کہ آنے والے وقتوں میں جماعت احمدیہ اور حکومت گیمبیا کے درمیان تعاون میں مزید اضافہ ہوگا۔"

(دی گیمبین نیوز بلیٹن ۴ اکتوبر ۱۹۸۰ء)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ عمارت قریب التکمیل ہے اور جنوری میں اس کے افتتاح کا پروگرام ہے علاوہ ازیں اندرونِ ملک مکرم ڈاکٹر محمد حفیظ صاحب انجوارہ اور مکرم ڈاکٹر بریگیڈیر ریٹائرڈ ضیاء الحسن کا بھتے جیسی افتادہ جگہ دعوتی رہائے خدمتِ خلق اور خدمت دین کے کاموں میں دن رات ایک کر رہے ہیں۔ اس سال ایک نئی جگہ چرچل ٹاؤن میں بھی احمدیہ کلینک ڈاکٹر عمر الدین صاحب سدھو کی نگرانی میں کھولا گیا تھا۔

حقیقی (دین) کا عملی نمونہ

جماعت احمدیہ کی رفاہی سرگرمیوں سے متاثر ہو کر گیمبیا کے وزیر صحت و تعلیم و سماجی بہبود الحاج گار با جالیمپا نے فرمایا تھا۔

"میں اس امر کا اظہار کرنے میں فخر محسوس کرتا ہوں کہ (حضور ایدہ اللہ۔ ناقل) کی گیمبیا میں تشریف آوری ہمارے لئے بہت سودمند ثابت ہوئی یہ آپ کی وہاں تشریف آوری کا ہی ایک ثمرہ ہے کہ ہم خدمت خلق کے میدان میں، جماعت احمدیہ کی عظیم رفاہی سرگرمیوں سے متمتع ہو رہے ہیں نہ صرف یہیں بلکہ متعدد مقامات اور دارالخلافہ بانجل میں بھی احمدی ڈاکٹرز طبی خدمات بجا لانے میں مصروف ہیں۔

... جماعت احمدیہ کی ان طبی خدمات پر جن سے غربا متوسط طبقہ کے لوگ اور امراء سب مستفید ہو رہے ہیں۔ ہم ہمیشہ شکر گزار رہیں گے۔ ہزاروں پاؤنڈ کی رقوم جماعت احمدیہ کی طرف سے اس ملک میں خرچ کی جائیں گی۔ اگر دیکھا جائے تو یہی حقیقی (دین ناقل) ہے۔ جس کا عملی نمونہ آج جماعت احمدیہ پیش کر رہی ہے۔" (الفضل ۳ ہجرت ۱۳۵۱ہش)

(باقی)

17/1/82

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جاپان مشن کی سرگرمیاں

گزشتہ سال کا دوسرا یوم تبلیغ

نئے مشن ہاؤس کی خریداری

عید الاضحیہ کی مبارک تقریب

مکرم منظور احمد صاحب منیب۔ مبلغ سلسلہ مقیم ٹوکیو۔ جاپان۔

یوم تبلیغ: ۔ مئی ۱۹۸۱ء میں ناگویا شہر میں منائے جانے والے پہلے کامیاب یوم تبلیغ کے بعد جماعت احمدیہ جاپان نے دوسرا یوم تبلیغ ٹوکیو میں منانے کا فیصلہ کیا۔ اس کے لئے ۳۰ راگست ۱۹۸۱ء بروز اتوار کا دن مناسب سمجھتے ہوئے محترم عطاء المجیب صاحب راشد امیر و تبلیغ انچارج جاپان نے قبل از وقت دوستوں کو اطلاع کر دی۔ ٹوکیو شہر کے مشہور ترین علاقہ گنزا (GINZA) کی بارونق شاہراہوں کے کنارے کھڑے ہو کر لٹریچر تقسیم کرنا طے پایا۔ جاپان میں مذہب کی آزادانہ تبلیغ اور آزادیٔ ضمیر پر کوئی پابندی نہیں۔ اس پروگرام میں شرکت کرنے والے دوست پروگرام کے مطابق متسوکوشی (MITSUKOSHI) ڈیپارٹمنٹ سٹور کے سامنے جمع ہوئے۔ محترم امیر صاحب نے تفصیلی ہدایات دیں اور اجتماعی دعا کروائی۔ ایک نقشہ بنا کر ہر ایک کی جگہ متعین کر دی گئی تھی۔ اور انچارج بنا دیئے گئے تھے۔ احباب لٹریچر لے کر اپنی اپنی مقرر شدہ جگہوں پر کھڑے ہو کر لٹریچر تقسیم کرتے رہے۔ اس جگہ کا اس لئے بھی انتخاب کیا گیا تھا کہ یہاں غیر ملکیوں کی تعداد بھی کافی ہوتی ہے۔ گیارہ بجے دوپہر محترم امیر صاحب نے بعض حالات کے پیش نظر (جن کا ذکر اس سے قبل روزنامہ الفضل ۲۴ نومبر ۱۹۸۱ء میں آ چکا ہے) اس علاقہ کے رہائشی ایریا کو مختلف حصوں میں تقسیم کرتے ہوئے ہر گروپ کے ذمہ ایک خاص علاقہ مقرر کر دیا۔ اور ہدایت فرمائی کہ اس رہائشی علاقہ میں گھر گھر پہنچ کر لیٹر بکسوں میں حقیقی اسلام کے پیغام پر مشتمل لٹریچر ڈالا جائے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے گنزا کے علاوہ ٹوکیو اور شن باشی کے بیشتر حصوں میں یہ پیغام پہنچایا گیا۔ اس کے بعد دوپہر کے کھانے کا وقفہ ہوا نیز نماز ظہر و عصر ادا کی گئیں۔ پھر تقسیم لٹریچر کے تیسرے مرحلہ کے طور پر ہر ایک نے مطلوبہ لٹریچر حاصل کیا تا کہ وہ ان علاقوں میں جہاں وہ خود رہائش پذیر ہیں وہاں کے قرب و جوار کے گھروں تک پہنچائیں۔ محترم امیر صاحب نے ہدایت کی کہ تقسیم ختم ہوتے ہی بذریعہ فون مشن ہاؤس اطلاع دیں۔ اس طرح تقسیم ختم ہو جانے کے بعد معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس یوم تبلیغ کے سلسلہ میں ٹوکیو اور یوکوہاما میں کل ۶۲۵۰ پمفلٹ تقسیم ہوئے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک اس تعداد میں وہ پمفلٹ بھی شامل ہیں جو غیر ملکی زبانوں میں تھے اور جماعت احمدیہ کے اکناف عالم میں پھیلے ہوئے مشنوں نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت کی تعمیل میں شائع کر کے جاپان بھجوائے تھے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان حقیر کوششوں میں بہت برکت رکھ دے اور اپنے فضلوں سے نوازے۔

عید الاضحیہ: ۔ جاپان میلوں اور تہواروں (MATSURI) کا ملک ہے۔ لیکن اہل جاپان سے جب مسلمانوں کے تہواروں کا تعارف کروایا جائے تو وہ ان تہواروں کو قدرے عجیب محسوس کرتے ہیں۔ جن میں ناچ اور گانوں کی محفلوں کے بجائے خالص روحانی ماحول پایا جاتا ہے۔ دیار غیر میں منائی جانے والی عید کے موقع پر جمع ہونے والے ہم وطنوں کے جذبات وہی لوگ جانتے ہیں جو وطن سے دور عید منا چکے ہوں۔

جماعت احمدیہ جاپان نے عید الاضحیہ ۹ راکتوبر بروز جمعہ منائی۔ اس عید کی خاص بات یہ تھی۔ کہ ٹوکیو کے آراکاوا (ARAKAWA) وارڈ کے ایک پبلک ہال میں اس تقریب کے منائے جانے کا فیصلہ کیا گیا تھا۔ اس ہال کے ساتھ ہی ایک چھوٹا سا کمرہ بھی منسلک تھا جس سے مستورات کے لئے پردہ میں نماز ادا کرنے کا انتظام ہو گیا۔ نماز عید میں جاپانی اور پاکستانی احمدی دوستوں کے علاوہ چند دیگر پاکستانی دوستوں نے بھی شمولیت کی۔ محترم امیر صاحب نے نماز عید کے بعد انگریزی اور اردو میں خطبہ دیا۔ سب سے پہلے آپ نے پیارے امام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے موصول ہونے والا عید مبارک کا پیغام پڑھ کر سنایا جو بذریعہ کیبل گرام موصول ہوا تھا۔ پھر آپ نے اپنی طرف سے سب کو عید مبارک کہی۔ بعدہ آپ نے ابو الانبیاء حضرت ابراہیم علیہ السلام آپ کی زوجہ محترمہ ہاجرہؓ اور آپ کے بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی قربانیوں کا ذکر کرتے ہوئے قربانیوں کا فلسفہ بیان کیا۔ خطبہ عید اور دعا کے بعد سب "عید مبارک" ملے۔ اور سب حاضرین نے اس عید پارٹی میں شمولیت کی جس کا انتظام مشن ہاؤس کی طرف سے کیا گیا تھا۔

افتتاح مشن ہاؤس ٹوکیو: ۔ قارئین کرام اس سے قبل حضور ایدہ اللہ کے ارشاد پر ناگویا شہر میں خریدے جانے والے دو منزلہ خوبصورت مکان کی خوشکن تفصیلی اطلاع الفضل میں پڑھ چکے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی مرکز کے فیصلہ کے مطابق جاپان کا مرکزی مشن ہاؤس ٹوکیو کی بجائے ناگویا منتقل ہو گیا ہے۔ اسی طرح یوکوہاما شہر میں مشن کی جو شاخ قائم تھی وہ ٹوکیو منتقل کر دی گئی۔ اس شاخ کا باقاعدہ افتتاح ۹ راکتوبر کو محترم امیر صاحب نے نماز جمعہ کی ادائیگی کے ساتھ فرمایا۔ جس میں احمدی خواتین و حضرات کے علاوہ چند غیر از جماعت دوستوں نے بھی شرکت کی۔ یہ مشن ہاؤس آرا کاوا (ARAKAWA) وارڈ میں واقع ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس جگہ میں بہت برکت رکھ دے اور اس مشن ہاؤس کو اس علاقہ میں احمدیت کا حقیقی مرکز بنائے۔

الوداعی دعوت: ۔ جاپان کے مرکزی مشن کے ٹوکیو سے ناگویا منتقل ہو جانے پر مکرم عطاء المجیب صاحب راشد مع اپنی بیگم صاحبہ اور بچوں کے ۱۵ راکتوبر بروز جمعرات صبح ۸ بجکر ۱۲ منٹ کی شن کان سین رفرانس کے بعد دوسرے نمبر پر دنیا کی تیز رفتار دگاڑی کے ذریعہ ناگویا روانہ ہو گئے۔ اور اسی روز ۱۰ بجکر ۱۳ منٹ صبح ناگویا پہنچ گئے۔ ناگویا تشریف لے جانے سے قبل آپ نے سب احباب جماعت کے لئے ایک خصوصی الوداعی دعوت طعام کا اہتمام ۴ راکتوبر بروز اتوار مشن ہاؤس میں کیا۔

احباب جماعت نے اس میں شمولیت کی اور دعا پر اس تقریب کا اختتام ہوا۔ اسی طرح ٹوکیو میں مقیم احباب جماعت کی طرف سے آپ کی خدمت میں ظہرانہ پیش کیا گیا۔ جس میں موجود احباب نے اپنے جذبات کا اظہار کیا اور نئی جگہ مشن کے قیام اور خریداری پر خوشی ظاہر کی۔ مکرم محمد اویس کو بیاشی صاحب اور سید رفیق احمد شاہ صاحب نے بالترتیب جاپانی اور اردو میں احباب کی نمائندگی کی۔ اور امیر صاحب سے دعا کی درخواست کی۔ محترم امیر صاحب نے جاپانی اور اردو میں احباب جماعت کا شکریہ ادا کیا۔ باہمی تعاون اور مرکز سے وابستگی کی تلقین کی اور آپس میں محبت اور پیار سے رہنے کی نصیحت فرمائی۔

آخر میں دعا ہوئی۔ اور یہ تقریب اختتام کو پہنچی۔ اس تقریب کی اہم بات یہ محسوس کی گئی کہ گو محترم امیر صاحب جاپان ہی کے ایک دوسرے شہر میں تشریف لے جا رہے تھے لیکن اس خاص محبت اور شفقت کے نتیجہ میں جو آپ ٹوکیو میں مقیم احباب جماعت سے فرماتے رہے۔ دعا کے دوران اکثر دوست اپنے جذبات پر ضبط نہ رکھ سکے اور آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ یہ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے حکم پر اکناف عالم میں پھیلے ہوئے ان تمام مجاہدین کے اس پیار کے تعلق کی ایک جھلک ہے جو وہ احباب جماعت سے رکھتے ہیں۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ

قارئین الفضل اور بزرگان سلسلہ سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ جاپان میں ان تبدیلیوں کو ہر لحاظ سے مبارک کرے۔ اور یہ اسلام کی اس ملک میں ترقی اور فتح کا پیش خیمہ ثابت ہوں۔ نیز دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہم تمام واقفین زندگی کو حقیقی معنوں میں مجاہد بنائے ہماری کمزوریوں کی پردہ پوشی فرمائے۔ اور پیارے آقا حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی منشاء مبارک کے مطابق احسن رنگ میں تعلیم و تربیت اور تبلیغ کی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے کی توفیق عطاء فرمائے آمین۔

ایوانِ محمود میں کھیلوں کا انتظام

ایوان محمود میں سپورٹس کلب کے زیر اہتمام ٹیبل ٹینس اور بیڈمنٹن کی کھیلوں کا انتظام ہے۔ یہ کھیلیں روزانہ نماز کے بعد سے نماز عشاء تک ہوتی ہیں۔ جلسہ سالانہ کی چھٹیوں کے بعد اب یہ کھیلیں دوبارہ شروع ہو گئی ہیں۔ خدام و اطفال سے درخواست ہے کہ وہ ان کھیلوں سے استفادہ فرمائیں۔

{ مرزا لقمان احمد، مہتمم صحت جسمانی
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ - ربوہ }

آل ربوہ ٹیبل ٹینس و بیڈمنٹن ٹورنامنٹ

مورخہ ۱۹، ۲۰، ۲۱ جنوری کو آل ربوہ ٹیبل ٹینس و بیڈمنٹن ٹورنامنٹ منعقد ہو رہا ہے۔ شریک ہونے والے فوری طور پر اپنے نام مکرم ظہیر صاحب کو ایوان محمود میں لکھوا دیں۔

مرزا لقمان احمد
(مہتمم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

انصار اللہ کی ماہانہ رپورٹ کارگزاری

تمام زعماء، زعماء اعلیٰ مجالس انصار اللہ سے درخواست ہے کہ مجلس کے ختم ہونے والے سال ۱۳۶۰ ہش / ۱۹۸۱ء کے آخری ماہ یعنی فتح / دسمبر کی رپورٹ کارگزاری جلد از جلد دفتر مرکزیہ کو ارسال فرمائیں۔ (قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

-۲-

مختصر رپورٹ انتظامات جلسہ گاہ (زنانہ)

(محترمہ صفیہ عزیز صاحبہ ایم۔ اے۔ منتظمہ جلسہ گاہ (زنانہ)

صفائی جلسہ گاہ اس شعبہ کی منتظمات کو اپنی معاونات کا بہت کم تعاون حاصل رہا۔ مگر مکرمہ امۃ الرشید بھٹی صاحبہ، مکرمہ بشریٰ اسلام صاحبہ، مکرمہ ساجدہ منیرہ صاحبہ اور مکرمہ اقبال بیگم صاحبہ کراچی نے بڑی دیانتداری سے اپنے فرائض کو پورا کیا اور اپنی نگرانی میں جمعدارنیوں سے جلسہ گاہ اور اس کے اطراف کی صفائی کا کام کروایا۔ مرد منتظم مکرم روشن دین صاحب نے بھی خواتین کارکنات کے ساتھ مکمل تعاون کیا۔ شعبہ ہذا کا کام گزشتہ سالوں کی نسبت بہتر رہا۔

شعبۂ آب رسانی مکرمہ ریحانہ نثار صاحبہ، مکرمہ بدر الماس صاحبہ اور مکرمہ صفیہ نعیم النساء صاحبہ نے شعبہ میں نمایاں کام کیا۔ ٹینکوں میں جمع شدہ پانی کے ذخیرہ کی مکمل نگرانی کی تاکہ پانی ضائع نہ ہو۔ بوقتِ ضرورت مرد منتظمین کے ساتھ رابطہ قائم کر کے ٹینکر کے ذریعہ پانی ڈلوایا گیا اور معاونات کی وساطت سے جلسہ گاہ کے تمام اطراف میں پانی پہنچایا گیا۔ کسی حصہ سے پانی کی شکایت نہیں ملی جبکہ گذشتہ سالوں میں خواتین کو اس شعبہ کی کارکردگی سے کافی شکایت رہتی تھی۔

معائنہ انتظامات و اناؤنسمنٹ مکرمہ مسز بشریٰ بشیر صاحبہ کو معائنہ انتظامات کے فرائض دیئے گئے تھے جو انہوں نے تندہی سے پورے کئے اور تینوں دن جلسہ گاہ کا راؤنڈ لیا اور انتظام کو بہتر بنانے کے لئے کارکنات کو ہدایات دیں۔ معائنہ کے بعد جو تجاویز ہم تک قابلِ عمل موصول ہوئیں ان پر فوری طور پر عمل درآمد کروایا جاتا رہا۔ پہلے دو روز مکرمہ رضیہ درد صاحبہ نے اناؤنسمنٹ کی۔ آخری روز آپ اپنی ڈیوٹی پر حاضر نہ ہو سکیں تو مکرمہ بشریٰ بشیر صاحبہ نے یہ کام بھی سرانجام دیا۔

رپورٹر مکرمہ سلیمہ قمر صاحبہ، مکرمہ ثریا خانم صاحبہ، مکرمہ ریحانہ شاہین قریشی صاحبہ اور مکرمہ امۃ الرفیق صدیق صاحبہ نے مل کر تینوں دن جلسہ کی کارروائی قلمبند کی۔

طبی امداد مکرمہ ڈاکٹر زبیدہ طاہر صاحبہ نے اپنی بیٹیوں کے ساتھ مل کر طبی امداد کا کام بہت اچھی طرح سے کیا اور متعدد مریضوں کو فوری طبی امداد پہنچائی۔ نیز اپنے پاس سے ان کو ادویات بھی فراہم کیں۔

شعبۂ خدمت خلق امۃ الحی بشریٰ صاحبہ نے اپنی معاونات کے ساتھ مل کر مختلف امور میں انتظامیہ کو مدد دی۔

دفتر معلومات گمشدہ اشیاء و بچگان مکرمہ شاہانہ روبی صاحبہ منتظمہ شعبہ ہذا نے انتھک محنت کی۔ ان کی نائبہ مبارکہ شاہدہ نے بھی پورا تعاون کیا اور گمشدہ بچوں کو ان کے والدین تک پہنچایا۔ بازیافتہ نقدی اور اشیاء بھی ان کے ورثاء تک پہنچائی گئیں۔

بک سٹال بک سٹال کا کام مکرمہ مسز ادریس صاحبہ آفس سیکرٹری لجنہ مرکزیہ اور ان کے عملہ کی زیرِ نگرانی کیا گیا۔ کتب کی فروخت کے سلسلہ میں فاطمہ گل صاحبہ کی کارکردگی نمایاں رہی۔ عطرت رخسانہ نے بھی ذمہ داری سے کام کیا۔ تینوں دن ۵۷۳۲/۵۰ روپے کی کتب فروخت ہوئیں۔ دفتر لجنہ مرکزیہ میں مکرمہ منصورہ سعید صاحبہ، امۃ العزیز صاحبہ اور نجم النساء صاحبہ نے ہمہ وقت ڈیوٹی دی۔

دفتر مصباح مکرمہ امۃ اللطیف خورشید صاحبہ مدیرہ مصباح، عملہ دفتر مصباح اور معاونات نے جلسہ گاہ میں منتقل شدہ دفتر میں کام کیا اور ۷۶۰۶/- روپے کے مصباح فروخت کئے اور بقایا جات وصول کئے۔

سٹور کیپنگ مکرمہ شگفتہ قمر صاحبہ اور مکرمہ راشدہ فرحت صاحبہ نے سٹور کے سامان کی نگرانی کی اور کارکنات کو ضرورت کا سامان فراہم کیا۔

شعبہ ترجمان برائے خواتین غیر ممالک مکرمہ فرخندہ اختر شاہ صاحبہ اور مکرمہ اریبہ خانم صاحبہ نے شعبہ ترجمانی میں نمایاں کام کیا۔ تقاریر اور نظموں کا انگریزی ترجمہ کیا اور سٹیج کی رواں کارروائی کو ہیڈ فونز کے ذریعہ غیر ملکی خواتین تک پہنچایا۔ کارروائی کا انڈونیشین ترجمہ مکرمہ مسز خدیجہ حارث صاحبہ صدر لجنہ انڈونیشیا نے خواتین تک پہنچایا۔ مکرمہ مسز امۃ العزیز ادریس صاحبہ نے بھی ان کی معاونت کی۔ راولپنڈی کی امۃ الجمیل صاحبہ نے اپنی معاونات کے ساتھ مل کر ہمہ وقت آلات پر کام کیا۔

اختتامی تقریب کارکنات جلسہ گاہ کی اختتامی تقریب ۳۰ دسمبر ۳ بجے لجنہ ہال میں حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ کی زیرِ صدارت منعقد ہوئی۔ تلاوت اور نظم کے بعد حضرت سیدہ صدر صاحبہ نے اپنے مختصر خطاب میں کارکنات کا شکریہ ادا کیا اور اس امر پر مسرت کا اظہار فرمایا کہ امسال جلسہ گاہ کی کارکنات کی حاضری گزشتہ کی نسبت خوشکن رہی اور تمام انتظامات بھی نسبتاً بہتر رہے۔

نیز آپ نے کارکنات کو تلقین فرمائی کہ وہ اپنے دلوں میں ابھی سے یہ عہد کریں کہ آئندہ سال پہلے سے زیادہ محنت اور کوشش سے حضرت اقدس کے مہمانوں کی خدمت کریں گی اور اپنی سستیوں اور غلطیوں کا اعادہ نہیں ہونے دیں گی۔

دعا پر اجلاس برخاست ہوا اور اس طرح یہ بابرکت جلسہ سالانہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ الحمد للہ۔

وقفِ جدید کا سالِ نو اور ناصرات الاحمدیہ

یکم جنوری ۱۹۸۲ء کو سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ میں وقف جدید کے سالِ نو کا اعلان فرمایا۔ خاکسار عرض کرتی ہے کہ امسال عزمِ نو کے ساتھ تمام لجنات کی ناصرات چندہ وقف جدید پوری شرح سے (جو ایک روپیہ فی ممبر ہے) بلکہ بڑھ چڑھ کر ادا کریں۔ البتہ بہت مجبوری ہو تو کم بھی لیا جا سکتا ہے مگر ہر بچی اس بابرکت تحریک میں حصہ ضرور لے۔ ناصرات الاحمدیہ کا چندہ لجنہ وصول کر کے مرکز کو ارسال کرے اگر بمجبوری مرد عہدیداروں کو ناصرات کا چندہ دینا پڑے تو لفظ ناصرات لکھ کر وضاحت کر دیں۔ گزشتہ سال ناصرات کی سب تنظیمیں اس بابرکت تحریک میں شامل نہیں ہوئیں۔ حضور فرماتے ہیں "اس چندہ کا ایک حصہ میں نے احمدی بچوں اور بچیوں کی تربیت کی غرض سے ان کے ذمہ لگایا تھا۔ میں چاہتا ہوں کہ کوئی احمدی بچہ اور بچی ایسی نہ رہے جو اپنی خوشی سے رضا کارانہ طور پر اپنے جیب خرچ میں سے تھوڑی بہت رقم بچا کر اس تحریک میں پیش نہ کرے۔" (خطبہ ۴ جنوری ۱۹۸۰ء)

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

امراء کرام / صدر صاحبان جماعتہائے احمدیہ توجہ فرمادیں

ترمیم شدہ قاعدہ نمبر ۴۲۵ کے تحت (جو الفضل مورخہ ۱۵ دسمبر ۱۹۸۱ء میں شائع ہو چکا ہے) تمام جماعتوں کی طرف سے امیر صاحب / صدر صاحب جماعت نیز صدر صاحب موصیان کے دستخطوں سے موصیان کے بارے میں سالانہ رپورٹ جلد از جلد مرکزی دفتر میں پہنچ جانی چاہیئے کہ جماعت متعلقہ کے جملہ موصیان شرائط کو پورا نہ کر رہے ہوں ان کے متعلق ہر موصی کے لیے الگ الگ کاغذ پر مفصل رپورٹ ساتھ آنی چاہیئے۔ امراء کرام / صدر صاحبان جماعت براہ کرم جلد رپورٹ بھجوائیں۔

(صدر مجلس کارپرداز)

دعائے مغفرت

میری پیاری والدہ محترمہ عالم بی بی صاحبہ اہلیہ ماسٹر محمد بخش صاحب سولنگی آف کھارا مورخہ ۴ جنوری بروز پیر صبح چھ بجے اپنے مولائے حقیقی سے جا ملیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ انکی عمر تقریباً ۷۶ سال تھی۔ مرحومہ نے میرے والد صاحب کے عقد میں آنے کے فوراً بعد تقریباً ۱۹۱۹ء میں بیعت کی۔ احمدیت قبول کرنے پر انہیں کئی مصائب کا سامنا کرنا پڑا۔ لیکن مرحومہ نے بڑے صبر اور تحمل سے احمدیت کا دامن مضبوطی سے تھامے رکھا۔ عمر کے آخری حصہ میں ضعیف العمری کی وجہ سے گو کافی کمزور ہو گئی تھیں لیکن پھر بھی مرحومہ نماز تہجد اور پانچوں وقت کی نماز پابندی سے ادا کرتی رہیں۔ مرحومہ بہت دعا گو تھیں انہیں سچی خوابیں کثرت سے آتی تھیں اور وہ قبولیتِ دعا کا مقام رکھتی تھیں۔ مرحومہ کا جنازہ اسی روز لاہور سے شام ۴½ بجے ربوہ لے جایا گیا اور مورخہ ۵ بروز منگل محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں نماز جنازہ پڑھائی جس میں کثیر تعداد میں احباب نے شرکت کی۔ مرحومہ چونکہ موصیہ تھیں اس لئے تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر تقریباً ۱۰½ بجے صبح محترم مولانا فضل الٰہی صاحب انوری نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے اپنے سوگوار خاندان میں خاوند ماسٹر محمد بخش صاحب سولنگی کے علاوہ تین لڑکے تین لڑکیاں چھوڑی ہیں جو سب شادی شدہ اور صاحبِ اولاد ہیں۔ خاندان حضرت اقدس اور دیگر احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے۔ اور ہم پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

(سلمان رشید احمد سولنگی۔ شریف پارک لاہور۔ ۱۸)

درخواست دعا

میری والدہ محترمہ امۃ النصیر بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری محمد شریف صاحب کھوکھر مرحوم کچھ روز سے پٹھوں میں شدید درد اور بائیں بازو میں تکلیف کی وجہ سے علیل ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین

(منور احمد کھوکھر۔ دفتر وقف جدید ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ :

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۲۴۸۶۹

میں رفعت سلطانہ بنت عبدالمجید صاحب قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر ۱۹ سال پیدائشی ساکن مدینہ کالونی والٹن ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۱-۸-۱۹۸۰ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔

اس وقت مجھے مبلغ ۳۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از والد محترم مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ :- رفعت سلطانہ۔ E-109 مدینہ کالونی والٹن لاہور۔

گواہ شد :- میجر عبداللطیف وصیت ۶۸۱۴ SS/c آفیسر کالونی غازی روڈ لاہور

گواہ شد :- عبدالرحمٰن ولد چوہدری سلطان علی صاحب وصیت ۴۴۰۳ - ۱/۴۱ c آفیسرز کالونی غازی روڈ لاہور۔

مسل نمبر ۲۴۸۷۰

میں عبدالشکور ولد عبدالمجید صاحب قوم صدیقی پیشہ ملازمت عمر ۴۱ سال پیدائشی احمدی ساکن ۴۰۷ بلاک اے گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۴ ۷/۱۹۸۱ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

۱- مکان برقبہ ۱۰ مرلے ۴۰۷ بلاک اے گلشن راوی لاہور جس میں آدھا حصہ کا مالک ہوں۔ یہ مکان ہاؤس بلڈنگ فائنانس کارپوریشن کے پاس ۶۰ ہزار روپے پر رہن ہے۔ یہ قرض اقساط کے ساتھ ۱۹۹۹ء میں ختم ہوگا۔

اس وقت مجھے مبلغ دو ہزار پانچ صد روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :- عبدالشکور ۴۰۷ بلاک اے گلشن راوی لاہور

گواہ شد :- محمود احمد قریشی ولد محمد اسماعیل صاحب معتبر ۸-۳-۷۷ سمن آباد - لاہور

گواہ شد :- ملک منظور احمد خان ولد ملک عنایت اللہ خان ۸-۳-۷۱ سمن آباد لاہور۔

مسل نمبر ۲۴۸۷۱

میں فضل بی بی زوجہ بابو محمد ابراہیم صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۶۵ سال پیدائشی احمدی ساکن گنج مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۸-۷-۸۱ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

۱- حق مہر بذمہ خاوند ۱۰۰/- روپے

۲- بالیاں وزنی ۶ ماشہ۔ انگوٹھی وزنی ۴ ماشہ کل زیورات وزنی ۱۰ ماشہ مالیتی ۱۵۰۰/- روپے

میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ :- فضل بی بی زوجہ بابو محمد ابراہیم صاحب گنج مغلپورہ لاہور۔

گواہ شد :- بابو محمد ابراہیم ولد کرم دین خاوند موصیہ۔

گواہ شد :- نورالحق منظر ابن محمد عبدالحق صاحب مجاہد امرتسری آڈیٹر جماعت احمدیہ گنج مغلپورہ وصیت ۱۷۳۲۸

برائے توجہ لجنات

آل پاکستان لجنہ اتھلیٹکس ٹورنامنٹ ۱۲ اور ۱۳ فروری ۱۹۸۲ء کو ربوہ میں منعقد ہوں گے اس سے متعلق تمام ضروری شرائط اور ہدایات ہر ضلعی لجنہ کی صدر کو پہنچا دی گئی تھیں تمام صدروں سے گزارش ہے کہ وہ اپنے اپنے ضلع میں تمام ہدایات کھلاڑیوں تک پہنچا کر انہیں اس میں شرکت کے لئے تیار کریں اور ۲۰ فروری سے قبل شرکت کرنیوالی کھلاڑی لڑکیوں کے نام دفتر لجنہ مرکزیہ میں پہنچا دیں

(سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

قائدین کرام توجہ فرمائیں

ہمارے عقائد

اختتامی خطاب

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز برموقعہ سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ منعقدہ ۲۰ تا ۲۲ اکتوبر ۱۹۷۸ء

دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ

سے ۵۰ پیسے فی کاپی کے حساب سے منگوا کر خدام کی خدمت میں مطالعہ کیلئے پیش کریں۔

(مہتمم اصلاح وارشاد)

انگلستان جانیوالے احباب سے ضروری درخواست

جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے احباب جواب واپس انگلستان جا رہے ہیں اگر ربوہ میں تشریف فرما ہیں یا اگر ربوہ سے باہر کسی جگہ ہیں اور ربوہ آئیں۔ تو مکرم مولوی ابوالمنیر نورالحق صاحب سے المخزن الکتب العلمیہ (احمدیہ بکڈپو) گول بازار میں ضرور بالضرور ملیں۔ ایک ضروری کام ہے۔ ممنون ہونگا۔

(شیخ مبارک احمد مشنری انچارج برطانیہ)

محرّرین کی ضرورت

دفاتر صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں کارکنان درجہ اوّل و دوم (محرّرین) کی ضرورت ہے صرف ایسے مخلص احمدی نوجوان درخواستیں بھجوائیں۔ جو دینی کاموں سے شغف اور خدمت دین کا شوق رکھتے ہوں۔ اور مستقل طور پر حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ کام کرنے کے خواہشمند ہوں۔ کارکنان درجہ دوم کیلئے تعلیمی قابلیت کم از کم مولوی فاضل میٹرک۔ درجہ اوّل کے لئے بی اے تمام مضامین پاس ہونے چاہئیں۔ ایسی درخواستیں ۲۰/۲/۸۲ تک مکمل کوائف کے ساتھ ناظر دیوان صدر کمیشن کو موصول ہو جانی چاہئیں۔ کوائف کے لئے اخبار الفضل مورخہ ۲۷/۹/۸۱ میں ملاحظہ فرمائیں یا دفتر نظارت دیوان سے رابطہ قائم کریں۔ دینی نصاب کا اعلان اخبار الفضل مورخہ ۳/۱۰/۸۱ میں ہو چکا ہے۔

(ناظر دیوان و صدر کمیشن امیدواران ملازمت صدر انجمن احمدیہ)

بازیافتہ گھڑی

ہمیں ایک گھڑی ۲۸/۱۲/۸۱ کو محلہ دارالبرکات سے ملی ہے۔ جس صاحب کی ہو وہ نشانی بتا کر لے جائے۔

شکریہ

(محمد اکرم ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ تعلیم الاسلام پرائمری اسکول ربوہ دارالرحمت وسطی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ: خلاصہ خطبہ جمعہ

سکتا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ انسان کی پیدائش کا مقصد اللہ تعالیٰ نے یہ بیان فرمایا ہے کہ:۔

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ۝ الذّٰریٰت: ۵۷

اس مقصد کے حصول کے لیے کائنات میں ہر چیز پیدا کر دی اللہ تعالیٰ نے اور پھر ہر چیز کو اس کی خدمت میں لگا دیا اور فرمایا کہ

سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝ (الحدید: ۲۲)

یعنی اپنی صلاحیتوں کی نشوونما اس طرح سے کرو کہ تم اللہ کی مغفرت اور جنت کی طرف تیزی سے بڑھو جس کی قیمت آسمان اور زمین کے برابر ہے اور جو مومنوں کے لئے قائم کی گئی ہے اور یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ بڑے فضل کرنے والا ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ قرآن کریم میں آیا ہے کہ جنت کی وسعت آسمانوں اور زمینوں کی وسعت کے برابر ہے۔ اس دنیا کی وسعت ہی انسان کے ذہن میں ٹھیک طرح سے نہیں آتی تو جنت کے تو کناروں تک بھی انسان کا تصور نہیں پہنچ سکتا۔ اب جنت کی اس وسعت کو ذہن میں رکھیں تو اگر ایک شخص فوت ہو گیا اور اس کی بیوی زندہ ہے یا بیوی فوت ہو گئی اور خاوند زندہ ہے اور ہر دو کو اللہ نے اپنی رحمت سے جنت میں پہنچا دیا، اپنے اپنے وقت پر تو بعد میں جانے والی روح اتنی وسیع جنت میں اپنے ساتھی کو اپنے زور سے کیسے تلاش کرے گی خواہ اس کی کتنی ہی خواہش ہو کہ جنت میں بھی وہ اکٹھے ہی رہیں۔! تو جب تک اللہ تعالیٰ اس کی خواہش کو پورا کرنے کا ارادہ نہ کرے اور حکم نہ دے کوئی شخص اپنے ساتھی کے پاس نہیں پہنچ سکتا۔ اور اس مقصد کے لئے اللہ تعالیٰ کو راضی کرنا پڑتا ہے۔ خدا کو ناراض کر کے تو کوئی فضا حاصل نہیں کیا جا سکتا۔ حضور نے فرمایا اس لئے ہر وہ شخص جو جنت میں جانا چاہتا ہے اس کو خدا تعالیٰ کا دامن مضبوطی سے پکڑنا ہوگا جو چاہتا ہے کہ جنت میں جا کر اس کے پیارے اسے ملیں تو اسے خدا تعالیٰ کے پیار کو پہلے حاصل کرنا پڑے گا۔ اس لئے جنت میں جانے والے کو ایسی حرکات کرنی جائز نہیں جو خدا کو پیاری نہ ہوں۔ اور جتنی کسی کے دل میں تڑپ ہے، مثلاً میرے دل میں تڑپ ہے کہ جب میں جنت میں جاؤں تو منصورہ بیگم کے ساتھ رہوں۔ — تو خدا تعالیٰ کا حکم اس وقت تک میرے حق میں نہیں ہو سکتا جب تک میں خدا تعالیٰ کو راضی نہ کروں۔ اس لئے اس کی رضا کو پانے کے لئے سارے ہی اعمالِ صالحہ کرنے چاہئیں۔ اللہ تعالیٰ کے راستے پر ہی آگے بڑھنے کی سدا خواہش کرنی چاہیئے۔ اور اللہ تعالیٰ ہی چاہے تو یہ ارادہ پختہ ہو سکتا ہے اور اپنی سب طاقت روحانی رفعتوں کے حصول میں استعمال ہو سکتی ہے اور اسی کے لئے دعا کرنی چاہیئے۔

حضور نے فرمایا یہ جو جدائی ہے اس کو ہم غلط پہلو سے نہیں دیکھتے بلکہ اس صحیح پہلو سے دیکھتے ہیں کہ اس کے نتیجہ میں ہم بالآخر خدا تعالیٰ کے حضور اور زیادہ قربت حاصل کریں گے۔ اور اہوائے نفس سے ہجرت کر کے اللہ تعالیٰ کی طرف زیادہ توجہ کر کے اپنے نفس کو پاک کر کے اور خدا تعالیٰ کے حضور زیادہ دعا کر کے زیادہ سے زیادہ اعمالِ صالحہ بجا لائیں گے۔

حضور نے فرمایا کہ اصل چیز یہ ہے کہ اگر دل میں یہ تڑپ ہے کہ ہم جنت میں جائیں تو اکٹھے ہو جائیں اور اس جنت کی وسعتوں میں جا کر اپنے عزیزوں اور ساتھیوں کو ڈھونڈ لیں تو ہمیں خدا تعالیٰ کے حضور زیادہ جھکنا چاہیئے اور کوشش کرنی چاہیئے کہ ہم اپنی زندگی کے مقصد کو پانے والے ہوں۔ حضور نے دعا کی کہ خدا کرے کہ ہم خدا تعالیٰ کے حضور زیادہ سے زیادہ جھکیں اور اپنی زندگی کے مقصد کو پا لینے والے ہوں۔ آمین۔

> عِدَةُ الْمُؤْمِنِ كَاَخْذِ الْكَفِّ (حدیث نبوی)
> مومن کا وعدہ ایسا ہی سچا ہے جیسے کوئی چیز ہاتھ میں دے دی جائے

بقیہ: اخبارِ احمدیہ

بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت امتہ المتین صاحبہ کو ایم ایس سی (ریاضی) کے امتحان میں پشاور یونیورسٹی میں اوّل آنے پر گولڈ میڈل اور اپنے دستخطوں کے ساتھ "تفسیر صغیر" کے انعام عطا فرمائے۔ الحمد للہ۔ احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس نکاح کے ہر لحاظ سے بابرکت ہونے اور عزیزہ کی دینی و دنیاوی ترقیات کے لئے دعا فرمائیں۔

(سلطان محمود انور۔ مربی سلسلہ کراچی)

خاکسار ان دنوں بے حد پریشان ہے احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میری جملہ پریشانیوں اور مشکلات کو محض اپنے فضل سے دور فرمائے مجھے اور میری اولاد کو سلسلہ کا حقیقی خادم بنائے اور دینی و دنیوی فضلوں سے ہمیشہ نوازتا رہے۔ آمین۔

(خاکسار ملک بشیر احمد اعوان انسپکٹر مال وقف جدید محلہ دارالیمن غربی۔ ربوہ)

سالانہ گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ

بمقام ربوہ

مورخہ ۵، ۶، ۷ مارچ ۱۹۸۲ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار

امراء کرام و قائدین اور مربیان، معلمین حضرات سے درخواست ہے کہ وہ اس ٹورنامنٹ کو کامیاب کرنے کے لئے ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں۔ والسلام

(خاکسار مہتمم صحتِ جسمانی خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

معطی حضرات کے لئے دعا

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں ماہ دسمبر ۱۹۸۱ء میں اپنے چندوں کی ادائیگی کرنے والے دوستوں کی مساعی سے جو آمد ہوئی اس کی رپورٹ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے سامنے پیش ہونے پر حضور نے معطی حضرات کے لئے دعا فرمائی اور فرمایا:۔

"اللہ تعالیٰ احسن جزا دے۔"

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

کوٹھی برائے فروخت

ایک دو منزلہ کوٹھی واقع آفیسرز کالونی لاہور رقبہ ۲ کنال سوا چھ مرلہ۔ سوئی گیس۔ ٹیلیفون۔ پانی موجود ہے۔ پتہ ذیل پر رابطہ کریں۔
محمد ضیاء الحق ۱۰۰-ج کیولری گراؤنڈ لاہور چھاؤنی۔ فون ۳۷۱۳۰۴

کریانہ، دالیں، گھی
اور دیگر سامان کریانہ و ضروریات زندگی بازار سے بارعایت خریدنے کے لئے ہمارے ہاں تشریف لائیں
اشرف کریانہ سٹور نیشنل ہائی وے
مین روڈ سکرنڈ ضلع نوابشاہ

نظر اور آنکھوں کی خوبصورتی کے لئے
نظام کاجل
دواخانہ حکیم نظام جان پوسٹ بکس ۲۲۲
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون ۷۳۹۹۷

اَلْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ
جس سے مشورہ لیا جائے وہ امین ہوتا ہے
(حدیث نبوی)

شفتل اور برسیم سے ہونے والا
جانوروں کا اپھارہ
نیز سرکن۔ گل گھوٹو۔ منہ کھر۔ کنار۔ زہرباد۔ واہ ٹک۔ تھنوں کی سوزش۔ گلٹیاں۔ ناڑ۔ دودھ کی کمی وغیرہ کے کامیاب نسخوں کے لیے "کیوریٹو ویٹرنری گائیڈ" حاصل کریں
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان۔ لاہور، کراچی
ہیڈ آفس ربوہ فون ۶۰۶-۶۰۷

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے
الحمرا اسٹیٹس فون ۳۸۵۲
۶۹۹-اے سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

خدمت کی راہوں پر رواں دواں
دیرینہ خادم
رجسٹرڈ
مشہور دواخانہ
سابق میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز
گوجرانوالہ چوک گھنٹہ گھر
ربوہ بالمقابل ایوانِ محمود
۷۱ سویٹ ہوم لینڈ ماڈل کالونی کراچی ۱۴